سوال

حدیث کا خ 27م

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہے کہ کچھ دنوں سے ہماری سکول کلاس میں (صحیح) بخاری کی حدیث کذبات ابراہیم علیہ السلام کا بہت چرچا ہورہا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کی یہ حدیث آپ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب ہوا ہے، اس لیے یہ اس بخاری کو نہیں مانتے اور اسی وجہ سے یہ کتاب اصح الکتب بعد کتاب اللہ کا درجہ نہیں رکھتی۔ اس کے متعلق آ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ات ابراہیم علیہ السلام والی حدیث، مختلف الفاظ کے ساتھ درج ذیل صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے مروی ہے:

1۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

2۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

3۔ سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

رہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث درج ذیل تابعین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے:

1110 :5947 ملخصاً)

117 :4033)

3 :8103)

بن سیرین سے درج ذیل راویوں نے یہ حدیث بیان کی ہے:

131 :605)

33578 وصحیح مسلم، کتاب الفضائل باب 41 (6145)(154/2371)

2۔ ہشام بن حسان البصری

(ثقہ الخ توفی 148 147 :7289 والنظر طبقات المدلسین 110/3)

ہ (2212) والنسائی فی السنن الکبریٰ (5/98 8374) والنسخۃ المحققۃ 7/396 ح 8316) وابن حبان فی صحیحہ (الاحسان: 7/495 ح 5707 والنسخۃ المحققۃ 13/45۔47 ح 5737) وابن جریر الطبری فی تفسیرہ (23/45) وابو یعلیٰ فی مسندہ (6039)

عبدالرحمان بن ہرمز الاعرج سے درج ذیل راوی نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

1۔ ابوالزناد:۔

(عبداللہ بن ذکوان المدنی ثقہ فقیہ توفی 130 ... 3302 ... 2۔403 ح 9230 والنسخۃ المحققۃ (134 ح 9241) والترمذی (3166) وقال: "حسن صحیح" والطبری فی تفسیرہ (23/45) ... (2217) مختصراً۔

زرعہ بن عمرو بن جریر سے درج ذیل راوی نے یہ حدیث بیان کی ہے:

1417 :7555)

ہ (3361، 4712) ومسلم فی صحیحہ (480)(327۔194) وعبداللہ بن المبارک المروزی فی مسندہ (110) واحمد فی مسندہ (2/435، 436 ح 9621 والنسخۃ المحققۃ 15/384 ... 9623) (379، 378، 6 ح 11286 ... 10/148 ... 150 ح 11222) وابن خزیمہ فی

س بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے درج ذیل راوی نے یہ حدیث بیان کی ہے:

1۔ قتادہ بن دعامہ البصری:۔

(ثقہ ثبت، توفی 117 ... 119 :5518)

النسائی فی الکبریٰ:۔

(6/، 441ح433 [illegible] 10/232ح11369)

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ :۔

ی(18/3148 وقال : حسن) وابویعلی فی مسندہ(2/310ح1040)

تنبیہ :۔

ایت علی بن زید بن جدعان کے ضعف (ضعیف ہونے) کی وجہ سے ضعیف ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ :۔

ہ(1/281، 282ح2546، 1/295، 2961 والمحققۃ 4/330۔ 232ح2546، 4/429ح2692)

وابوداود الطیالسی فی مسندہ(2711، ومنحۃ المعبود 2/226، 227ح2798)

تنبیہ :۔

ب :2734)

موقوف روایات :۔

1۔ سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

ی(3358) والنسائی فی الکبریٰ(5/98، 99ح8375 [illegible] 7/397ح8317)(23۔45)

آثار التابعین :۔

1۔ محمد بن سیرین۔

ہ(23/45 وسندہ صحیح)

، کہ کذبات ابراہیم علیہ السلام والی حدیث، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بذریعہ دو صحابیوں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثابت ہے۔

م بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ امام مسلم، امام ترمذی، امام ابن حبان، امام ابوعوانہ وغیرہم نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

ن رحمۃ اللہ علیہ [illegible] 194: 256: 181ھ) نے بیان کر رکھی ہے۔ ان کے علاوہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استادوں مثلاً امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن ابی شیبہ، معاصرین مثلاً امام ابوداود وغیرہ اور بعد والے محدثین نے بھی روایت کیا ہے۔

کسی محدث نے اس حدیث پر جرح نہیں کی اور نہ کسی سے اس کا انکار ثابت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد، صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین و تابعین رحمۃ اللہ علیہ سے بھی یہی روایت ثابت ہے، اس صحیح روایت کا مفہوم صرف یہ ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے تین مقامات پر توریہ فرمایا تھا، جسے تعریض بھی کہتے ہیں۔ اور ایسا کرنا شرعاً جائز ہے۔ اس توریہ کو حدیث

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ111

محدث فتویٰ